

پراتھمُرلي اوم شانتي "بَابِ دادا" مذوبن
 "مینی بچی - قمر ایشوریہ سنتان هو، تمھارا یہ اُملیہ جیون ہئ،
 تمھارا ایشوریہ کُل بہت ہیں سریشت ہئ۔ سیم پیگوان نین
 تمھیں آجداپت کیئا ہئ، اسی نشی ہر رہو"

پرشن :- شریر کا پان ٹوٹ جائی اُسکی لیئی کس آپیاس کی آوشیکتا ہئ؟
 اُتر :- چلتی ہر قرتی اپیاس کرو کے اس شریر ہر ہم ٹوری ٹائم کی لیئی نہ ماتر ہئ۔ جئسی باب ٹوری سمیہ کی لیئی شریر ہر آئی ہئ اُسی ہم آتما نین یہی شریمت پر پارت کو سورگ بنانی کی لیئی یہ شریر ڈارٹ کیئا ہئ۔ باب اور ورثا یاد رہی تو شریر کا پان ٹوٹ جائینگا۔ اسکو ہیں کھا جاتا ہئ سیکند ہر جیون مکتی۔ 2- امبرت ویلی اون باب سین مینی مینی باتیں کرو تو شریر کا پان ختم ہونا جائینگا۔

گیت:- اوم نمو شوایه....

اوم شانتی۔ پیگوان ہوتا ہیں ہئ ایک، جو باب یہی ہئ، بچوں کو سمجھایا گیا ہئ آتما کا روپ کوئی اتنا بڑا لنگ نہیں ہئ۔ آتما تو بہت چوٹی استار مثل پرگتی کی بیچ ہر ہئ۔ کوئی اتنا بڑا جو ترینگ نہیں ہئ، جئسی مندروں ہر کرا ہوئا ہئ۔ نہیں۔ جئسی آتما وئی پرماتما باب ہئ۔ آتما کا روپ منش جئسا نہیں ہئ۔ آتما تو منش تن کا آدار لینی والی ہئ۔ آتما ہیں سچ کچ کرتی ہئ۔ سنسکار سچ آتما ہر ہئ۔ آتما استار ہئ۔ آتما ہیں آچی وا بُری سنسکاروں انوسار جنم لیتی ہئ۔ تو ان باتوں کو آچی ریت سمجھنا ہئ۔ مندروں ہر لنگ رکا ہوئا ہئ۔ اس لیئی سمجھانی کی لیئی ہم یہی شولنگ دکاتی ہئ۔ اسکا نام شو ہئ، بُر نام کی کوئی چیز ہوتی نہیں۔ کچ نہ کچ آکار ہئ۔ باب ہئ پرمادام ہر رہنی والا۔ پرماتما باب کھتی ہئ جئسی آتما شریر ہر آتی ہئ وئی مجھی یہی آنا پرتا ہئ، نر کو سورگ بنانی۔ باب کی مہما سچ سین نیاری ہئ۔ اپی تم بچی جانتی ہو، تم آتمائیں آئی ہو یہاں پارت بجانی۔ یہم بیکد کا آنادی اوناشی دراما ہئ۔ انکا کیپی وناش نہیں ہوتا۔ یہم قرتا ہیں رہتا ہئ۔ باب رچتا یہی ایک ہئ۔ رچنا یہی ایک ہئ۔ یہم بیکد سرشنی کا چکر ہئ۔ چار یگ ہئ۔ دوسرا ہئ کلب کا سنگ یگ۔ جسیں ہیں باب آکر پتت دنیا کو پاؤں بناتی ہئ۔ یہ چکر قرتا رہتا ہئ۔ تم بچوں کو اب سمرتی آئی ہئ کے ہم سچ آتمائیں پرمادام ہر رہنی والی ہئ۔ اس کرم کیتر پر پارت بجانی آئی ہئ۔ اس بیکد کی دراما کو روپیت ہونا ہئ۔ باب ہئ بیکد کا مالک۔ اس باب کی اپرم آپار مہما ہئ۔ ائسی مہما اور کوئی کی نہیں ہئ۔ وہ منش سرشنی کا بیچ روپ ہئ۔ سچ کا فادر ہئ۔ باب کھتی ہئ مئن پرائی راوٹ کی دنیا ہر آتا ہون۔ ایک طرف ہئ آسُری گٹون والی سمپردایہ۔ دوسرا طرف ہئ دئوی گٹون والی سمپردایہ۔ انکو کنس پُری یہی کھتی ہئ۔ کنس آسُر کو کھا جاتا ہئ۔ کرشن کو دیوتا کھا جاتا ہئ۔ اب باب آئی ہئ دیوتا بنانی اور سچ کو واپس لی جانی۔ اور کوئی کی طاقت نہیں۔ باب ہیں بئٹ بچوں کو سکیا دی دئوی گٹ ڈارٹ کراتی ہئ۔ یہم باب کی فرض ادا ائی ہئ۔ باب کھتی ہئ جب سچی تموپرداں ہو جاتی ہئ۔ مجھی پوں جاتی ہئ، نہ صرف پوں جاتی ہئ پرنتو مجھی پتر نکر ہر نوک دیتی

هئ، اِتنی گِلاني ڪر ديني هئ تب هيں مئن آتا ہون۔ ميري جئسي گِلاني ڪڪي نھين ڪرتی، تب تو مئن آکر تمها را لبريتر بننا ہون۔ سڀکو مڃروں سدرش لي جائونگا۔ اُور ڪوئي ائسي ڪه نه سکي ڪ من منا پيو۔ مجھه اپني پرم پتا پرماتما کو ياد ڪرو تو تمها ری وکرم وناش ہونگي۔ ڪرشن تو ڪه نه سکي۔ پرماتما کي مهمما تو بچي جانتي هئ۔ وھ گيان کا ساگر، سک کا ساگر هئ۔ ڦر سيڪند نمبر ۾ هئ برهمما وشنو شنکر۔ برهمما دواران استاپنا ڪوئن ڪريزنگا؟ کيا شري ڪرشن؟ پرم پتا پرماتما شو بئث سمجھاتي هئ ڪ پھلي پھلي همکو چاهيئي برهمط۔ تو برهمما دواران برهمط مک ونساولي رچنا ہون۔ وھ هئ ڪ ونساولي۔ تم اَب سنگم ۾ برهمما کي سنتنان ہو۔ باپ آکر شودر سين برهمط بناتي هئ۔ اَيي تم هو ايشوريه ڪل ڪي۔ ايشور هوئا نراڪار، برهمما هوئا ساڪار۔ باپ پھلي پھلي برهمط ڦر ديوتا بناتي هئ۔ ديوتا کي باد ڪتري.... یه چڪر ڦرتا رہتا ہئ۔ ڦر ان سين اُور ڏرم نکلي هئ۔ موٽ هئ پارت، یه ڀارت اوناشي ڪند هئ۔ جهان باپ آکر سورڳ بناتي هئ۔ وھ باپ ڀي هئ، ٿيچر ڀي هئ، تمها را ستگرو ڀي هئ۔ اُنکو ڦر سرو ويابي ڪئسي ڪه سکتي! وھ تو تمها را باپ هئ۔ اس دنيا ۾ سواءِ تم برهمطون کي ڪوئي ترڪالدرشي ہو نھين سکتا۔ تم بچي سمجھتی ہو پرم پتا پرماتما کي سات ھم پرمدام کي رهنی والي هئ۔ ڦر نمبروار ڪرم ڪيترا پر آتي هئ۔ ڦر پچاڙي ۾ ھم هيں جاتي هئ۔ 84 جنم پوري ليني هئ۔

باپ سمجھاتي هئ تم نين ڪتنی جنم ليئي اُور ڪئسي ورڻون ۾ آئي۔ یه چڪر چلتا رہنا ہئ۔ اَيي تم هو ايشوريه سمپرداير، یه تمها را امليه جيون ہئ جب ڪ تم ايشوريه سنتنان بنی ہو۔ برهمما دواران باپ آکر ائڊاپت ڪرتی ہئ۔ باپ ہئ سورڳ کا رچتا تو خد ہین آکر سورڳ کا مالک ڀي بناتي ہئ۔ اَب ساري وشو ۾ شانتي استاپن ڪرنا یه باپ کا ہين ڪام ہئ۔ باپ ڪھتي ہئ ميرا پارت ہئ، مئن تمکو ڦر سين راج ڀوگ سِڪلاتا ہون، جس سين تم ايور هيبلدي بنينگي۔ جئسي ديوتا بنيءِ ٿي، ڦر اَب رڀيت ہونا ہئ۔ یه سئپلنگ لگ رها ہئ۔ باپ باغبان ہئ، ان دواران قلم لگاءِ رهي ہئ۔ باپ سنمک بئث سمجھاتي ہئ ميري سکيلذي بچي، بھت سميء سين ٻڳري هوئي بچي، ياد ہئ نان مئن نين تمکو سورڳ ۾ پيچا ٿا۔ ڦر تم 84 کا چڪر لگاڪر اَب آکر ملي ہو۔ اَب اپني ڪو آتما سمجھه مجھه باپ ڪو ياد ڪرو۔ تمکو واپس ضرور لي جانا ہئ۔ تم چاھو نه چاھو لي ضرور جانا ہئ۔ پھلي آدي سناٽن دئوي راجيه چلا ڦر آسري راجيه چلا۔ دئوي راجيه کي باد پوئرتا تو چلي گئي ڦر سنگل تاج ہو گيا۔ اس ليئي انکا راجستان نام چلا آيا ہئ۔ اَب تو پرجا کا پرجا پر راجيه ہئ ڦر دئوي راجيه کي استاپنا ہو رهي ہئ۔ آسري راجيه کي وناش کي ليئي اس رُدر گيان ڀيئ سين یه وناش جوالا پرجولت هوئي ہئ۔ تم پتت سرشتی پر ٿوريئي راجيه ڪرينگي۔ اَيي هئ سنگم۔ ستينگ ۾ تو ائسي نھين ڪھينگي۔ اَيي تم بچي پرشارت ڪر رهي ہو۔ ڪرانی والا ڪوئن ہئ؟ شريمت ديني والا سمرت، سريشت تي سريشت هئ ہين ايك باپ۔ وهي برهمما دواران استاپنا ڪراءِ رهي ہئ۔ باپ ڪھتي ہئ مئن پارت کا موسٽ اوبيڊينٽ سروفت ہون۔ پارت ڪو سورڳ بناتا ہون۔ وھان يتا راجا را ئي تتا پرجا سڀ سکي رهتي ہئ۔ نئچرل بيٺي

رہتی ہے۔ لکشمی نارائٹ کو دیکو کتنی سندر ہے۔ ہیونلی گاڈ فادر ہے ہیون اسٹاپن کرنی والا۔ ساری دنیا ہر گیتا کی لیئی کھتی ہے کرشن پیگوانو واچیہ۔ پرنتو کرشن تو کھ نہ سکی من مناپو، ماں ایکم یاد کرو تو وکرم پسمر ہو۔ اور کوئی اپایہ یہی نہیں ہے۔ گنگا تو پتت پاؤ نی ہے نہیں۔ وہ ٹوریئی کھینگی کے ماں ایکم یاد کرو۔ یہ تو ایک باپ ہیں بئٹ سمجھاتی ہے۔ باپ آتمائون سین بات کرتی ہے۔ باپ ہیں سیکا سدگنی داتا ہے۔ انکی مندر پی ہے۔ دواپر سین سیپ یادگار بننا شروع ہوتی ہے۔ سومناٹ کا مندر ہے، پرنتو وہ کیا کرکی گئی ہے۔ یہ کوئی نہیں جانتی۔ وہ شوشنکر کو ملاء دیتی ہے۔ اب کھان شو پرمذام کی نواسی اور کھان شنکر سوکیم وطن کی واسی۔ کچ یہی سمجھتی نہیں۔ باپ کھتی ہے کتنی یہی وید شاستر آد کوئی پڑھی، جب تپ کری پرنتو میری سین مل نہیں سکتی۔ پل مئن یاونا کا پاڑا سیکو دیتا ہوں، پرنتو وہ تو اکند جوتی براہم کو ہیں پرماتما سمجھ لیتی ہے۔ براہم کا ساکیاتکار ہو پرنتو اُس سین کچ یہی حاصل نہیں ہونگا۔ کوئی کو ہنومان کا، کوئی کو گٹیش کا ساکیاتکار کراتا ہوں، وہ تو مئن الپ کال کی لیئی منوکامنا پورٹ کرتا ہوں۔ الپ کال لیئی خوشی تو رہتی ہے۔ پرنتو ڈر پی سیکو تمپرڈاں تو بننا ہے۔ چاہی سارا دن گنگا ہر جاکر بئٹ جائی تو پی تمپرڈاں تو سیکو بننا ہیں ہے۔

باپ کھتی ہے بچی پوئر بنو تو پوئر دنیا کا 21 جنم کی لیئی مالک بنینگی۔ اور کوئی ستسنگ نہیں جھان اتنی پراپتی ہو۔ باپ ہیں آکر راج یوگ سکلاتی ہے تو کتنا شریمت پر چلنا چاہیئی۔ پڑھائی پر ذیان دینا چاہیئی۔ باپ سریشت تی سریشت مت دیتی ہے۔ شریمت سین پارت کو سورج بنانا ہے۔ تمہیں دراما کی راز کو آچی طرح سین سمجھنا ہے اور پرشارت کرنا ہے۔ پرشارت کر ائسا لائق بننا ہے۔ تم بچوں کو نشا ہونا چاہیئی کہ ہم باپ کی سات سورج کی اسٹاپنا کرنی آئی ہے۔ ہم وہاں کی رہوںی ہے۔ اس شریر ہم نیم ماتر ہے ٹوری ٹائیم کی لیئی۔ بابا یہی ٹوری ٹائیم کی لیئی آئی ہے، اس شریر کا پانِ نوت جانا چاہیئی۔ اپنی باپ اور ورثی کو یاد کرو۔ اسکو ہیں سیکنڈ ہر جیون مکتی کھا جاتا ہے۔ باپ کھتی ہے مئن آیا ہوں سیکو واپس لی جانی۔ اب تم اپنی کو آتما سمجھ سویری اون کر بابا کو یاد کرو۔ اُن سین باتیں کرو۔ تم جانتی ہو ہماری 84 جنم پوری ہوئی۔ اب ہم ایشوریہ سنتان بنی ہے۔ ڈر دئوی سنتان، ڈر کتری سنتان بنینگی۔ بابا ہمکو وشو کا مالک بناتی ہے۔ بابا کی بئٹ مہما کرو۔ بابا آپ نین تو کمال کی ہے۔ کلپ کلپ آکر ہمکو پڑھاتی ہو۔ بابا آپکا گیان بڑا وندرفل ہے۔ سورج کتنا وندرفل ہے۔ وہ ہے جسمانی وندرس، یہ ہے روحانی باپ کا اسٹاپن کیئا ہوئا وندر۔ باپ آئی ہے کرشن پری اسٹاپن کرنی۔ ان لکشمی نارائٹ نین یہ پرالپہ کھان سین پائی؟ باپ دواراں جگت امبا اور جگت پتا کی سات بچی یہی ہونگی۔ وہ ہے برمٹ۔ جگت امبا تو برمٹی ہے۔ وہ ہے کامڈینو۔ سیکی منوکامنائیں پورٹ کر دیتی ہے۔ یہ جگت امبا ہیں ڈر سورج کی مهاراطی بنتی ہے۔ کتنا وندرفل راز ہے۔ یہ باپ اپنی اوسٹا کو جمانی کی لیئی پن پن یکتائی بتاتی رہتی ہے۔ رات کو جاگو۔ بابا کو یاد کرو تو اُنت متی سو گتی ہو جائینگی۔ اگر پورا پرشارت ہونگا تو یاد نہرینگی۔ پاس وٹ آنر ہو جانا ہے۔ آٹ کو ہیں اسکالر شپ ملتی ہے۔ سیپی

کھتی ہئے ہم لکشمی نارائن کو ورین۔ تو پاس ہو گرد کانا ہئے۔ آپنی کو دیکنا ہئے کے میری ہی کوئی بندرپٹا تو نہیں ہئے؟ اسکو نکالتی جائو۔ دیکو، ساری دن ہی کسکو دک تو نہیں دیئا؟ باپ ہئے سیکو سک دینی والا۔ بچون کو یہی ائسا بننا ہئے۔ واچا، کرمٹا سین کوئی کو یہی دک نہیں دینا ہئے۔ سچا سچا راستا بتانا ہئے۔ وہ ہئے حد کی باب کا ورثا۔ یہ ہئے بیحد کی باب کا ورثا سو تو جسکو ملتا ہونگا وہی بنائیں گی۔ جو آپنی ذرمت کی ہونگی اُنھوں کو جہت ڈھنگ ہونگا۔

باب کھتی ہئے ہر قر سین دئوی ذرمت استاپن کرنی مئن برہما کی تھن ہی آتا ہون۔ تم بچون کی بُدھی ہی کے آیی ہم برهمنٹ ہئے ہر قر دیوتا بننا ہئے۔ پھلی سوکیم وطن ہی جاکر ہر شانتی ڈام ہی جائیں گی۔ وہان سین ہر نئین دنیا ہی گریب محل ہی آئینگی۔ یہاں گریب جیل ہی آتی ہئے۔ انکو کھتی ہئے جوئی مایا، جوئی کایا.... باپ کھتی ہئے کتنی ذرمت گلانی کی ہئے، شو جینتی مناتی ہئے پرنتو شو کب آیا، کسی پرویش کیئا، یہ کوئی کو پتنا نہیں ہئے۔ ضرور کوئی شریر ہی آکر نرک کو سورج بنایا ہونگا نان۔ باپ بچون کو بہت آچی ریت سمجھاتی ہئے اور راء دیتی ہئے اپنا چارت بنائو۔ ساری دن ہی کتنا سمیہ باپ کو یاد کیئا! سویری اوٹ کر باپ کو، ورثی کو یاد کرو۔ ہم بیحد کی باب کی سات آئی ہئے، گپت ویس ہی پارت کو سورج بنانی۔ اب ہمکو واپس جانا ہئے۔ جانی سین پھلی آپنی راجدانی ضرور استاپن کرنی ہئے۔ اب تم ہو سنگم پر۔ باقی ساری دنیا ہئے کلھیگ ہی۔ تم سنگم یگی برهمنٹ ہو۔ باپ بچون کی لیئی سوغات لی آتی ہئے۔ مکتی اور جیون مکتی کی۔ ستیگ ہی پارت جیون مکت تا۔ باقی سی آتمائیں مکتی ڈام ہی ٹی۔ باپ ہتیلی پر بہشت لی آتی ہئے تو ضرور اسکی لیئی لائق یہی خد ہیں بنائیں گی۔ آچا!

مینی مینی سکیلڈی بچون پرت مات۔ پتا باپ دادا کا یاد پیار اور گُدمار ننگ۔ روحانی باپ کی روحانی بچون کو نمستی۔

ڈارٹا کی لیئی مکیم سار

- (1) سدا اس نشی ہی رہنا ہئے کے ہم باپ کی سات سورج کی استاپنا کی نامت ہئے۔ باپ ہمین وشو کا مالک بناتی ہئے۔
- (2) باپ سماں سک دینی والا بننا ہئے۔ کیپی کسی کو دکی نہیں کرنا ہئے۔ سیکو سچا راستا بتانا ہئے۔ آپنی اُنتی کی لیئی اپنا چارت رکنا ہئے۔

وردان - ہر کرم کا بوجھم باپ پر چور سیم ترستی بن رہنی والی دبل لائیت فرشتا یو ہمٹ رکنی والی بچون کو باپ دادا سدا ہیں مدد کرتی ہئے۔ بچپن سربشٹ سنکلپ کرتی اور باپ حاضر ہو جاتی۔ صرف باپ کی اوپر سارا کاریہ چور دو تو باپ جانی، کاریہ جانی۔ خُد آپنی اوپر جوابداریوں کا بوجھ نہیں اٹھائو۔ ترستی بن کر رہو تو سدا ہلکی، دبل لائیت فرشتا بن اُڑتی رہینگی۔ دل صاف ہئے تو مُراد حاصل ہو جاتی ہئے۔

سلوگن - اُمنگ اُتساہ کی پنک سات ہو تو اُڑتی کلا ہی اُڑتی رہینگی۔